عورت مخصوص اَیام میں آیۃ الکرسی پڑھ کر دَم کر سکتی ہے؟

دار الافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:FAM-549 تاریخ:21-09-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا عورتیں حیض و نفاس کی حالت میں گھر کی حفاظت اور بچوں کی حفاظت کے لیے آیۃ الکرسی پڑھ کر پھونک سکتی ہیں یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حیض و نفاس کی حالت میں عورتیں اپنے گھر یا بچوں کی حفاظت کی نیت سے آیۃ الکرسی ہر گز نہیں پڑھ سکتیں، کیونکہ گھر یا بچوں کی حفاظت کے لیے آیۃ الکرسی پڑھنے سے جنات اور شرور سے بچنا مقصد ہوتا ہے، جس کے لیے اللہ کے کلام سے مدد حاصل کی جارہی ہوتی ہے، جبکہ حکم شرعی یہ ہے کہ عورت کو حیض و نفاس کی حالت میں کسی فضیلت اور مقصد کے حصول کے لیے قرآنی آیات پڑھنا شرعاً جائز نہیں ہے، اگرچہ وہ آیات ذکر و ثنا پر مشتمل ہوں، کیونکہ آیات ذکر و ثنا کو بہ نیت ذکر و ثنا ہی پڑھنے کی اجازت ہے اور خاص مقصد یا کسی فضیلت کا حصول، نیتِ ذکر و ثنا نہیں، لہذا اس کی اجازت نہیں ہے۔

وہ آیات جو ذکر و ثنا پر مشتمل ہوں، انہیں بغرض عمل یا کسی مقصد کے حصول کے لیے حیض و نفاس کی حالت میں پڑھنا جائز نہیں کہ یہ نیت، نیتِ دعا و ثنا نہیں، جیسا کہ سیدی اعلیٰ

حضرت نے اس کے متعلق تفصیلی کلام کرتے ہوئے فتاوی رضویہ میں ارشاد فرمایا: ”عمل میں تین نیتیں ہوتی ہیں: (1) یا تو دعا جیسے حزب البحر، حرز یمانی (2) یا اللہ عزوجل کے نام وکلام سے کسی مطلب خاص میں استعانت، جیسے عمل سورہ یٰس وسورہ مزمل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (3) یا اعداد معینہ خواہ ایام مقدرہ تک اس غرض سے اس کی تکرار کہ عمل میں آجائے حاکم ہوجائے، اُس کے موکلات تابع ہوجائیں۔ اس تیسری نیت والے تو بحال جنابت کیا معنٰی، بے وضو پڑھنا بھی روا نہیں رکھتے اور اگر بالفرض کوئی جرأت کرے بھی، تو اس نیت سے وہ آیت وسورت بھی جائز نہیں ہوسکتی، جس میں صرف معنی دعاوثنا ہی ہے کہ اولاً یہ نیت، نیتِ دعاوثنا نہیں، ثانیاً اس میں خود آیت وسورت ہی کی تکرار مقصود ہوتی ہے کہ اس کے خدام مطیع ہوں، تو نیت قرآنیت اُس میں لازم ہے۔ رہیں پہلی دو نیتیں جب وہ آیات معنی دعا سے خالی ہیں، تو نیت اولیٰ ناممکن اور نیت ثانیہ عین نیت قرآن ہے، اور بقصد قرآن اُسے ایک حرف روا نہیں۔“

(فتاوی رضویہ، جلد1، حصہ دوم، صفحہ 1115، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــه

مفتی محمد قاسم عطاری

16 ربیع الاول 1446ھ/21 ستمبر 2024ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے
آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے